

مشعل قمر
گیارہویں
اسلامیات
اللائٹنمنٹ

سوال نمبر 01:
مختصر جوابات:

01
زکوٰۃ:

زکوٰۃ کا معنی "پاک صاف
 ہونا" اور "برہنہ" کے ہیں۔ زکوٰۃ کا اصلاحی معنی
 یہ ہے کہ وہ مال جس کو ایک سال گزر جائے
 اور وہ صاحب نصاب کے پاس ہو اس پر
 زکوٰۃ واجب ہوتی ہے اور یہ مالی عبادت

اور ایک خاص مقدار سے فرض ہے۔

(02)

رج:

رج کا لغوی معنی "زیارت" کا اطلاق ہے۔
یہ مکہ مکرمہ جائز ۹ ذوالحجہ سے ۱۲ ذوالحجہ
تک خاص آداب کے ساتھ مناسکِ رج کو
بجالاتے ہیں۔ رج ۲۹ کو فرض ہے۔

(03)

سوئے اور چاندی کا:

نصاب:

سوئے کا نصاب:

سوئے کا نصاب
سارے سات تودے ہیں۔

چاندی کا نصاب:

چاندی کا

نصاب ساڑھے باون تولے ہے۔

تفصیلی سوال:

سوال نمبر 05:

مصارف زکوٰۃ:

اور

زکوٰۃ کے فائدے:

زکوٰۃ:-

زکوٰۃ کا معنی "پاک صاف"

ہونا اور "بڑھنا" کے ہیں۔ زکوٰۃ کا اصلاح

معنی یہ ہے کہ وہ مال جس کو ایک سال

گزر جائے اور وہ صاحب نصاب پاس

ہو اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ اور یہ

فرض :-

زکوٰۃ کے ۲۷ میں فرض ہوئی۔

قرآنی آیات :-

ترجمہ :-

تماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو۔

بنی کریمؑ نے فرمایا :-

زکوٰۃ اسلام

کا خزانہ ہے

شرح :-

زکوٰۃ کی شرح اڑھائی فیصد

ہے۔

زکوٰۃ کے مصارف :-

تقسیم زکوٰۃ کی صارت بھی اللہ تعالیٰ

نے خود متعین فرمادی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :-

ترجمہ :-

بے شک زکوٰۃ تو (صرف) فقرا اور مسکینوں اور اس (کی تحصیل و تقسیم) پر مامور کارکنان اور (ان کے لیے ہے) جن کی تالیف قلب (مطلوب) ہو اور غلاموں کی آزادی میں اور قرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہے یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جانتے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اس آیت کی روشنی میں :-

مصارفِ زکوٰۃ درج :-

ذیل ہیں :-

01

ان تثل دست لوگوں کی اعانت جن کے پاس لکھو نہ ہو۔

02

ان لوگوں کی اعانت جو زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے محروم ہیں۔

03

زکوٰۃ کی وصولی پر متعین محلے کی
تفصیلات ہیں۔

04

ان لوگوں کی اعانت جو نو مسلم ہوں تاکہ
ان کی تالیفِ قلب ہو سکے۔

05

غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرنے کے
مصارف جو قید و بند میں ہوں۔

06

ایسے لوگوں کے قرضوں کی ادائیگی جو نادار
ہوں۔

07

جہاد فی سبیل اللہ اور تبلیغ دین میں
جائے والوں کی اعانت میں۔

08

مسافروں کی حالت، سفر میں مالکِ نصاب نہ
ہو، گولہ بنے مقرر پر دولت رکھتا ہوں۔

جب اسلامی نظام حکومت قائم ہو تو
اجتماعی زکوٰۃ دینا لازم ہوگا البتہ اگر کسی
خطہ زمین میں مسلمانوں غیر اسلامی

حکومت کے زیر فرمان آجائیں تو اس صورت میں تنظیموں یا باہمی تعاون کے دوسرے اداروں کے ذریعے زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے۔

زکوٰۃ کے فوائد:

معاشی فوائد:

01

چونکہ سودی نظام معیشت میں محنت کے مقابلے میں سرمایہ کی افادیت کہیں زیادہ ہے اس لیے محنت کش اور کارکن طبقہ مسلسل غریب سے غریب تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور سرمایہ دار مختلف طریقوں سے اس کی دولت بٹھاتا چلا جاتا ہے۔ اس طرح معاشی نظام مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے۔ زکوٰۃ اس صورت حال کا بہترین حل ہے۔ اس نظام کے ذریعے دولت کا ایک دھارا امیر طبقہ سے غریب طبقے کی جانب بھی مڑ جاتا ہے۔ جس سے غریب کی معاشی حالت بہتر ہو جاتی

ہے۔ اس حقیقت کو قرآن حکیم ان الفاظ میں بیان کرتا ہے:

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ:

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

Dr

ادائیگی زکوٰۃ کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ زکوٰۃ کے ذریعہ پیدا ہونے والی کمی کو پورا کرنے کے لیے صاحب مال اپنی دولت کسی نہ کسی منفعیت بخش کاروبار میں لگانے پر مجبور ہو جاتا ہے جس سے سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے۔ چونکہ زکوٰۃ کی شرح صرف لاٹھائی فیصد ہے لہذا صاحب مال یہ رقم دیگر قسم کے بھاری ٹیکسوں کے مقابلے میں خوش دلی اور دیانت داری سے ادا کرتا ہے۔ اور اپنا سرمایہ پوری آزادی سے کاروبار میں لگاتا ہے۔ جب کہ بھاری ٹیکسوں کی ادائیگی کے خوف سے سرمایہ چھپانے کا

روحانی پروہتا ہے۔ جس سے مکی ہمیشہ
مردار ہو جاتی ہے۔

معاشرتی فوائد:-

معاشرے میں دولت

کی دونوں حیثیت ہوتی ہے جو اشفاق جسم
میں خون کی۔ اگر یہ سارا خون دل (یعنی)
مالدار طبقہ) میں جمع ہو جائے تو پورے
اعقبائے جسم (یعنی عوام) کو مفالوں پر گردینے
کے ساتھ ساتھ خود دل کے لیے بھی مفتر
ثابت ہوگا۔ اگر ایک طرف مفلس طبقہ ناداری
کے مصائب سے دوچار ہوگا تو دوسری طرف
صاحب ثروت طبقہ دولت کی فراوانی سے
پیدا ہونے والے اخلاق امراض (مثلاً عیاشی،
آرام گوشتی اور فلیز آخرت سے غفلت شعاری)
کا شکار ہو جائے گا۔ ظاہر ہے ایسی صورت
میں ان دونوں طبقوں میں حسد اور
حقارت کے علاوہ کوئی اور رشتہ باقی
نہیں رہے گا۔ بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ
پہ کشیدگی بڑھتی ہی جائے گا۔ اور کسی نہ
کسی بہانے ضرور تلک لاکر رہے گا۔

Date: ___/___/20___

MON TUE WED THS FRI SAT
○ ○ ○ ○ ○ ○

ان مقام انفرادی و اجتماعی فوائد کے پیش
نظر حضرت محمد ﷺ کو مریضے کی اسلامی
ریاست کے قیام کے فوراً بعد یہ ہدایت
کی گئی۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ:

آپ ﷺ ان کے مال میں سے صدقہ
بھیجے تاکہ آپ ﷺ انھیں پاک کریں اور
اس کے ذریعہ ان کا تزکیہ کریں۔